EDITORIAL

Pharmaceutical Review رسالہ الادویہ

ISSN: 2220-5187

Editorial اداریہ

نومبر 7، 2021

نمبر: 21-7311

پاکستان فارمیسی کونسل کی ناکامی کا سدباب اور اسکے نظام ادویات وصحت پر اثرات۔

Pharmacy Council of Pakistan, Pharmacy discipline and pharmacist community.

فارمیسی کونسل آف پاکستان کا ادارہ 1967ء میں فارمیسی ایکٹ کے تحت معرزوجود میں آیا۔ جس کا بنیادی مقصد شعبہ ادویات، نظام صحت اور ماہرین ادویات کی اصلاح، ترقی اور راہنمائی تھا۔ طلبہ اور ماہرین کی مطلوبہ معیار پر تدریس، تعلیم، تحقیق اور تربیت کو یقینی بنانا مقصود تھا۔ تا کہ فارغ التحصیل لوگ عملی زندگی میں ادویات وصحت کے شعبوں میں بھرپور اور مثبت کردار ادا کر سکیں۔ اس ادارے کا صدر ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ، اسلام آباد ہیں۔ اور جناب پروفیسر ڈاکٹر جمشید علی خان نائب صدر کے عہدہ پر فائز ہیں۔ یہ ادارہ منسٹری آف نیشنل ہیلتھ سروسز ریگولیشن اینڈ کوارڈینیشن کا بھی حصہ ہے۔ ہائر ایجوکیشن کمیشن، ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ اور دیگر سرکاری وغیر سرکاری اداروں سے بھی منسلک ہے۔ اسکے ممبران چاروں صوبوں سے نامزد ہوتے ہیں۔ جو اداروں میں تربیتی مشینیں، تجرباتی مرکبات، تجربہ گاہیں، کتب خانے اور دیگر تدریسی وتربیتی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بناتے ہیں۔ اساتذہ اور طلبہ کی مطلوبہ شرح، انتظامی عملہ کی تعداد اور معیار کی تصدیق اور تائید کرتے ہیں۔ نظام اور اداروں کو صحیح اور اصولی بنیادوں پر آگے بڑھاتے ہیں۔

مگر بدقسمتی سے یہ ادارہ گذشتہ کئی سالوں سے اپنی افادیت کھوچکا ہے اور اپنی بنیادی ذمہ داریوں کی ادائیگی میں ناکام ہو گیا ہے۔ محض انجمن ستائش باہمی اور کھاؤ، پیو موج اڑاؤ کی حسین محفل کی شکل اختیار کر چکا ہے۔ جو یاریاں نبھاتے ہیں اور چاروں طرف سے مجبوریوں اور کجیوں میں گرے نظر آتے ہیں۔ ملکی سطح پر کاروباری مافیہ اور محکمہ ادویات کے ریٹائرڈ سرکاری افسران واساتذہ کی ملی بھگت سے ہمہ تن نظام کو مجروح کرنے میں ہمہ تن مصروف نظر آتے ہیں۔ اور پشاور سے کراچی تک کم وبیش تمام نجی ادویاتی تعلیمی اداروں میں ریٹائرڈ افسران واساتذہ مسلط کر دیئے ہیں۔ جو لوگ اپنے سرکاری اداروں میں مزید خدمات کے اہل نہیں وہ دنیا کے کس اصول اور قانون کے تحت نجی اداروں میں تعینات ہو گئے ہیں۔ نونہالان قوم ووطن سے فارمیسی کونسل کے اس سوتیلی ماں جیسے سلوک کی جتنی مذمت کی جائے کم ہو گی۔ ان نجی اداروں میں زیر تعلیم طلبہ وطالبات جو اپنے واجبات کی شکل میں سرکاری اداروں سے زیادہ پیسے دیتے ہیں، اصولی بنیادوں پر یقینا بہتر تعلیم وتربیت کے مستحق ہونے چاہئے۔ مگر فارمیسی کونسل آف پاکستان کے گھناونے گٹھ جوڑ اور دوہرے معیار کیوجہ سے اعلیٰ، توانا اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ ماہر اساتذہ سے محروم ہیں۔ اور ان اداروں پر مسلط اکثر وبیشتر وہی لوگ ہیں جو گذشتہ تیس سالوں سے پیشہ فارمیسی پر کسی سیاہ رات کی طرح مسلط ہیں اور کانفرنس مافیہ کے نام سے جانے جاتے ہیں۔ کیونکہ یہ تعلیمی و

تحقیقی کانفرنس کے نام سے ہر تین چار سال بعد پروگرام منعقد کرتے ہیں۔ فارمیسی برادری کے مینڈیٹ کو چرانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس علمی تقریب کو بطور ہتھیار استعمال کر کے حکومتی اداروں کو چکمہ دیتے ہیں۔ اور ذاتی و شخصی مفادات سمیٹنے کی بھرپور کوشش کرتے ہیں۔

فارمیسی کونسل آف پاکستان کی ناکامی کی دوسری دلیل ادویاتی تعلیمی اداروں میں مجوزہ ہائر ایجوکیشن کمیشن کے انتظامی ڈھانچہ کا نفاذ نہ کر سکنا ہے۔ جسکی منظوری ایچ ای سی کے نیشنل کریکلم رویژن کمیٹی نے کراچی ریجنل آفس میں منعقدہ آخری اجلاس مورخہ جون 6-8، 2011 کو دی۔ پھر اسی فیصلہ کو ایچ ای سی کے اجلاس مورخہ فروری 28 تا مارچ 2، 2011 میں حتمی شکل دی گئی۔ جس میں پاکستان کے تقریباً تمام ادویاتی تعلیمی اداروں کے سربراہان نے شرکت فرمائی تھی۔ اور 5 شعبہ جات قائم کرنے کا تحریری عہد اور زبانی وعدہ کیا تھا۔ مگر فارمیسی کونسل آف پاکستان اس فیصلہ کے عملی نفاذ میں بھرپور انداز میں ناکام ٹھہرا۔ اس فیصلے اور اصولی وعدہ سے روگردانی کی قیادت و امامت شعبہ فارمیسی، پنجاب یونیورسٹی لاہور نے کی اور ابھی تک یہ اعزاز اسی دارے کو حاصل ہے۔

فارمیسی کونسل آف پاکستان کے موجودہ نظم اور ممبران کی ناکامی کی اگلی دلیل اداروں میں پروفیسرز، اسوسی ایٹ اور نان ٹیچنگ سٹاف یا انتظامی عملہ کی تعیناتی نہ کرا سکنا ہے۔ کم و بیش تمام داروں کے سربراہان نے ایچ ای سی کے اجلاسوں میں شرکت کر کے 5 شعبہ جات قائم کرنے کا تحریری عہد اور زبانی وعدہ کیا تھا۔ ہر شعبہ میں کم از کم 5 پروفیسرز، 10 اسوسی ایٹ پروفیسرز اور اسی شرح سے طلبہ و اساتذہ کی تعداد کے تناسب سے باقی فیکلٹی، ٹیچنگ سٹاف اور انتظامی عملہ کی تعیناتی کا ٹھوس انتظامی، تدریسی اور تحقیقی ڈھانچہ بنایا تھا۔ مگر ہم اس حقیقت سے بھی بخوبی واقف ہیں کہ سرکاری اداروں یعنی یونیورسٹیوں کی انتظامیہ (رئیس جامعہ خصوصاً اور رجسٹرار آفس عموماً) اور نجی اداروں کے کاروباری مالکان اکثر و بیشتر ان عہدوں کی عملی تعیناتی سے کتراتے اور جان چھڑاتے ہیں۔ کیونکہ ان مناسک اور مناصب کے لوگ اداروں، برادری اور معاشرے میں موثر اثرات مرتب کرنے کی صلاحیت کے حامل ہو جاتے ہیں۔ تعلیمی، تحقیقی اور تدریسی سطح پر اپنی بہترین قابلیتوں کے عملی اور حقیقی جوہر دکھانے کے قابل ہو جاتے ہیں اور یہ مظاہرے صحیح انداز میں دیکھے بھی جاسکتے ہیں۔ مگر ملک و قوم دشمن عناصر کو کسی صورت یہ ترقی و استحکام گوارا نہیں۔ جسکی بہترین مثال مغربی پنجاب کا ایک سرکاری ادارہ ہے جہاں تقریباً 19 سالوں سے صرف ایک ہی فارماسسٹ پروفیسر ہے۔ اور موجودہ پروفیسر اپنی بددیانتی، بدعنوانی اور کرپشن کو انتہاء درجے کا تحفظ دینے کے لئے کسی اور کو پروفیسر بننے سے روکنے کیلئے ایڑی چوٹی کا زور لگاتے چلا آرہا ہے۔

لہٰذا ہم اپنے ادارے کے توسط سے ایک جاندار قوم کی صحت و تندرستی کیلئے معیاری و مستحکم نظام کی ضرورت پر زور دیتے ہیں۔ جو عوام الناس کے معیار زندگی کی بہتری کو یقینی بنا سکے۔ یہ نظام بہادر، توانا اور ایماندار ماہرین ہی کی بدولت ممکن ہو سکتا ہے۔ جو جدید طریق کار، توانا اساتذہ اور معیاری سہولیات کی اداروں میں فراہمی کو یقینی بنا سکیں۔ یہ تمام تر بندوبست کرنا، معروضی حالات کا منطقی جائزہ لینا اور اسباب و وسائل کو حقیقی اور عملی انداز میں بروئے کار لانا کسی انداز اور شکل میں فارمیسی کونسل آف پاکستان کے موجودہ ممبران اور انتظامیہ کے بس کی بات نہیں۔

اسلئے ہم وزیر اعظم پاکستان جناب عمران خان (جنکی پارٹی کا نام ہی تحریک انصاف ہے) سے ادویات وصحت کے نظام سے انصاف کی التجاء کرتے ہیں۔ فارمیسی کونسل آف پاکستان کیساتھ اسی جوش اور ولولہ سے انصاف کا تقاضہ کرتے ہیں جیسے وہ اپنے سیاسی مخالفین کیساتھ کر رہے ہیں۔ اس ادارے کے نااہل، کمزور اور بزدل نمائندگان کو فی الفور برطرف کیا جائے۔ انکے خلاف اپنے فرائض سے روگردانی کی بنیاد پر مناسب تفتیش اور قانونی کاروائی عمل میں لائی جائے۔ انہیں اس ناقابل معافی جرم کی کڑی سزا دی جائے۔ ذہین اور پیشہ ور ماہرین پر مشتمل کمیٹی تشکیل دی جائے۔ سلیکشن بورڈ کی ماہرانہ تجاویز کی روشنی میں قابل، غیر جانبدار اور محنتی ممبران کو نامزد کرکے قوم وملک کو شاندار ادویاتی وطبی سہولیات اور نظام کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔

ڈاکٹر طٰہٰ نذیر B.Pharm., M.Phil., PhD

مدیر اعلیٰ: رسالہ الادویہ

Pharmaceutical Review
ISSN: 2220-5187 | http://pharmaceuticalsreview.com
taha@pharmaceuticalsreview.com | tahanazir@yahoo.com